ادبیات

نعت

جناب (دائل خیر آبادی) ہیڈ ماسٹر ہائی سکول پینتے پید

نامِ مصطفےٰ کا جب کسی سے نام سُنتے ہیں — سکونِ قلب کا گویا ہم اک پیغام سُنتے ہیں
دیدِ جنت الفردوس صبح و شام سُنتے ہیں — جو دل سے مدحتِ پیغمبرِ اسلام سُنتے ہیں
الٰہی کیسی پُر انوار گلیاں ہیں مدینہ کی — خداوندا! انھیں دیکھا نہیں ہے نام سُنتے ہیں
درِ محبوب پر پہنچیں یہی ارمان ہے دل میں — مریضِ عشق پاتا ہے وہاں آرام سُنتے ہیں
[illegible] — کلیجہ تھام لیتے ہیں جب اُن کا نام سُنتے ہیں

غزل

محمد مصطفےٰ خاں تخلص خزرجی

دفاؤں کے ہزاروں دے چکے ہیں امتحاں اب تک — مگر وہ ہیں کہ اس پر بھی ہیں ہم سے بدگماں اب تک
ہے وکھوں ستم لیکن نہ کی آہ و فغاں اب تک — زباں رکھتے ہوئے بھی ہم رہے ہیں بے زباں اب تک
بیاباں ہے برابر سوگوارِ دوستاں اب تک — کہ نوکِ خار پر ہیں اشکِ شبنم کے نشاں اب تک
شہنشاہِ دو عالم وہ مکینِ گنبدِ خضرا — ملائک چومتے ہیں جس کا سنگِ آستاں اب تک
[illegible] دارۂ منزل — کہ جس کو ڈھونڈتی پھرتی ہے گردِ کارواں اب تک
[illegible] ہے اگر باقی تو اتنا ہے — کہ شمعِ کشتۂ محفل سے اٹھتا ہے دھواں اب تک
[illegible] بہت آگے — [illegible] کی یہ منزل یہاں اب تک
[illegible] ہزاروں انقلاب آئے — [illegible] ہماری ہیں نشاں اب تک
[illegible] گذر چکی ہے — زباں پر کیوں نہیں ہے شکوۂ برق و باغباں اب تک
[illegible] کیا فلش کہہ کر — کہ دنیائے سخن میں ہم ہیں بے نام و نشاں اب تک